

سوال

کے اجماع 249 حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہمارے زمانے کے علماء کا اجماع حجت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارحمت قطعی حجت ہے لیکن اہل علم کے تمام اقوال کا جاننا مشکل ہے ازراعتہ ممکن نہیں اسی لیے ہم ترجیح دیتے ہیں کہ یقینی اجماع صحابہ کا اجماع ہے اور ہمارے زمانے کے علماء کے بغیر ماخذ کے کسی چیز پر اجماع کرنا جائز نہیں کیونکہ حق و سنت کے اکثر خالفین حجت ہو سکتے ہیں کہ ہم نے یہ قول مشفق کیا۔

م: (4/147)۔

ن: (4/63)۔

اجماع کی شرط یہ ہے کہ صحیح سند سے ثابت ہو جائے اور کہ یا تو مشہور بین العلماء ہو یا اس کا باقل نقل شدہ ہو اور اس کی اطلاع وسیع ہو۔ اور یہ کہ اس سے پہلے کوئی مستقل خلافت نہ ہو۔

حذانا خذنی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 87

محدث فتویٰ